درسِ فیضانِ سنت کی مدنی بہاریں حصہ (2)

نشے باز کی اصلاح کا راز

(اور دیگر 15 مدنی بہاریں)

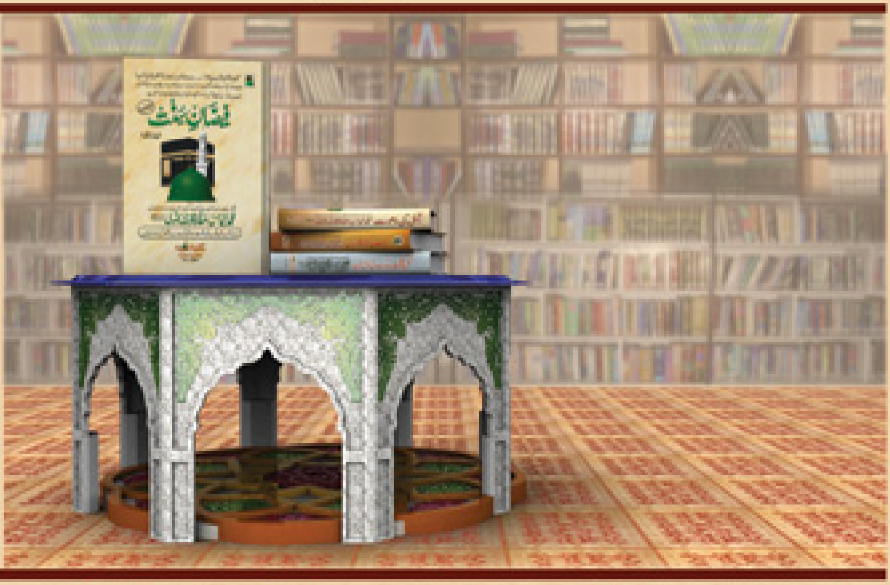

مدنی حلیے کی برکت 5
ہنسی مذاق کی عادت نکل گئی 11
فیشن پرستی سے توبہ 18
بغض و عناد نکل گیا 20
ملاقات کا منفرد انداز 23
سود کی لعنت 26

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 397 صفحات پر مشتمل کتاب، ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' صفحہ 1 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ترمذی شریف کے حوالے سے ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں: ''**حضرتِ** سیِّدُ نااُبَی بن کَعب رَضِیَ اللّٰہ تعَالٰی عَنۡہ نے خاتَمُ الۡمُرۡسَلین، رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلمِین، شَفِیعُ الۡمُذۡنِبین، اَنِیسُ الۡغَرِیبین، سِراجُ السَّالِکِین، مَحبوبِ ربُّ الۡعٰلَمِین، جنابِ صادِق و اَمِین صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہوکر عرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے، دُعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت **دُرُود خوانی** میں صَرف کروں گا۔ تو **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔''

(سُنَنُ التِّرۡمِذِیّ ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۶۵)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی علٰی محمَّد

﴾1﴿ نشے باز کی اصلاح کا راز

مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) کے علاقے چاہ میراں کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ صحبت بد کی وجہ سے میرے اطوار وکردار میں اس قدر بگاڑ پیدا ہوگیا تھا کہ نہ مجھے چھوٹوں پر شفقت کا کوئی احساس تھا اور نہ ہی بڑوں کے ادب واحترام کا کوئی پاس۔ دن بھر آوارہ دوستوں کے ساتھ آوارگی میں مست رہتا اور شب بھر مختلف گناہوں کا سلسلہ جاری رہتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ برائیوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ بالآخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں بھی دوستوں کے ساتھ نشے کی صورت میں زہر پینے لگا جب گھر والوں کو میری اس عادتِ بد کے بارے میں پتا چلا تو بہت پریشان ہوئے۔ انہیں یہی فکر دامن گیر تھی کہ کسی طرح مجھے اس تباہی سے بچایا جائے۔ انہوں نے بارہا سمجھایا مگر مجھ پر کوئی اثر نہ ہوا۔ دن بدن نشے کی عادت راسخ ہوتی گئی اور نوبت یہاں تک آ گئی کہ میں کئی قسم کے نشوں مثلاً ہیروئن مختلف میڈیسن، چرس، شراب وغیرہ سے اپنی زندگی کو تیزی سے برباد کرنے لگا۔ بالآخر اس عادتِ بد نے مجھے بالکل ناکارہ کر کے رکھ دیا۔ میں گھر والوں اور رشتہ داروں کی نظروں سے گر چکا تھا۔ بس شب وروز نشے میں بدمست رہتا۔ جب نشہ نہ ملتا تو میری حالت پاگلوں کی طرح ہو جاتی اور میں اس زہرِ قاتل کو حاصل کرنے

کے لیے چوری چکاری کی عادتِ بد میں مبتلا ہو گیا۔ چوری کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ جب کچھ روپے ہاتھ لگ جاتے تو فوراً درندہ صفت انسان (جو نشے کو عام کر کے لوگوں کی زندگیوں سے کھیل کر اپنی قبر و آخرت کو برباد کر رہے تھے ان) کے پاس پہنچ جاتا اور انہیں رقم دے کر نشے کی لعنت حاصل کرتا اور اپنے اندر کی آگ کو ٹھنڈی کرتا۔ الغرض میں سرتاپا زنجیرِ عصیاں میں جکڑ چکا تھا جس سے خلاصی بظاہر ممکن معلوم نہ ہوتی تھی مگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل و کرم شاملِ حال رہا کہ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مدنی ماحول میسر آ گیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہو گئی جن کی انفرادی کوششوں سے مجھے درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ درس انتہائی آسان فہم ہونے کے ساتھ ساتھ پند و نصیحت کے مدنی پھولوں سے بھرپور تھا میں نے بھی کچھ مدنی پھول اپنے دامن میں بھر لئے اور ان سے اپنے گلشنِ حیات کو مہکانے کی نیت کر لی۔ درس کے بعد ملاقات کے دوران ان اسلامی بھائی نے بڑی محبت سے مجھے درس میں پابندی سے شرکت کرنے کی ترغیب دلائی، چنانچہ اس کے بعد میں درس میں اور درس کی برکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا پابند بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے اس مدنی ماحول میں آنا جانا تو کیا ہوا مجھے اپنی سابقہ زندگی کے بیش قیمت ''انمول ہیروں'' کے زیاں کا

احساس ہونے لگا۔ میں نے اس کی تلافی کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی پختہ نیت کرلی اور اپنی اس نیک نیتی کو عملی جامہ پہنانے مدنی ماحول میں استقامت پانے اور خوب خوب نیکیاں کمانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 63 روزہ تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ یوں مجھ سا بدکردار عصیاں شعار اور معاشرے کا انتہائی ذلیل و خوار شخص سنّتوں پر عمل کی برکت سے باکردار، نکوکار اور معاشرے کا عزت دار انسان بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہوکر قادری عطاری بن چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ رحمتوں کی برسات

فرید ٹاؤن (پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بدقسمتی سے میں گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ دنیا کی رنگینیوں میں ایسا گُم تھا کہ نہ نمازوں کا ہوش تھا اور نہ قبر و آخرت کی کوئی فکر۔ بس دنیا ہی کا حصول مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ یوں زندگی کے قیمتی لمحات دنیاوی خرافات کی نذر ہو رہے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو سلامت رکھے اور اسے

ترقی و عروج عطا فرمائے کہ جس کی بدولت لاکھوں لاکھ مسلمان نیکی کی راہ پر گامزن ہوگئے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ بدکار روسیاہ کار انسان کو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا سبب کچھ یوں بنا کہ ایک دن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی دی ہوئی توفیق سے نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں جانا ہوا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد مجھے مسجد میں ہونے والے فیضانِ سنّت کے درس میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ درس بہت اچھا لگا آخر میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ترغیب دلائی گئی میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی نیت کر لی اور مقررہ وقت پر سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا۔ یہاں تو ایک نیا ہی جہان آباد تھا ہر طرف سنّتوں کی بہاریں تھی ایک عجیب روح پرور سماں تھا پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی۔ میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ سر پر عمامہ شریف، زُلفیں اور چہرے پر داڑھی سجالی اور یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تیس دن کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ مدنی حُلیے کی برکت

تحصیل جنڈ (پنجاب، پاکستان) کے علاقے کوٹ چھجی کے مقیم اسلامی

بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بدقسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا بدمذہبوں کے ساتھ تھا۔ وہ لوگ ٹولیاں بنا کر ہماری مسجد میں آتے اور اپنے مکر وفریب کے جال میں سادہ لوح مسلمانوں کو پھانسنے کی کوشش کرتے اور یوں ہم سب دوست مسلکِ حق اہلسنّت سے ناآشنائی کی بنا پر ان کے ساتھ بیٹھ جاتے مگر مقدر نے یاوری کی اس طرح کہ ایک روز میں نے اپنے گاؤں کے ایک اسلامی بھائی کو سر پر سبز سبز عمامے کا تاج، بدن پر سنّت کے مطابق سفید مدنی لباس اور چہرے پر داڑھی شریف سجائے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا۔ ان کے حلیے میں عجیب کشش تھی بالخصوص عبادت کا نور ان کے چہرے سے نمایاں تھا۔ مسکرا کر خندہ پیشانی اور پُروقار انداز میں جب کسی سے ملاقات فرماتے تو نجانے کیوں نظریں انہیں دیکھ کر ادب سے جھک جاتیں۔ علاقے کا ہر فرد ان سے احترام سے پیش آتا۔ وہ اسلامی بھائی ہمارے علاقے کی ''قبرستان والی مسجد'' کے نام سے معروف مسجد میں آتے اور فیضانِ سنّت سے درس دیا کرتے۔ میں بھی ان کے مدنی حلیے سے متأثر ہو کر درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کرنے لگا۔ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے کے عظیم الشان فضائل سن کر میرے دل میں بھی درس دینے کا شوق مچلنے لگا۔ ایک روز میں نے خود ہی ان سے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ ''برائے کرم مجھے بھی درس دینا سکھا دیجیے''۔ میرا تو یہ کہنا تھا انہوں نے خوشی کا اظہار فرماتے

ہوئے مرحبا مرحبا کی صدائیں لگا کر جس طرح میری حوصلہ افزائی فرمائی میرے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ ان کی انفرادی کوشش سے میں نے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوکر قادری عطاری ہو گیا۔ یوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے کچھ ہی عرصے میں نہ صرف میں نے درسِ فیضانِ سنّت دینا سیکھ لیا بلکہ درس دینے کی سعادت بھی پانے لگا۔ مدنی ماحول کی خوب خوب برکتیں لوٹنے کی سعادت نصیب ہونے لگی۔ مدنی کاموں کا جذبہ ملا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کے ذمہ دار کی حیثیت سے نیکی کی دعوت عام کررہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ راہِ خدا کا مسافر

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دنیا کی رنگینیوں میں کھویا انجامِ آخرت سے یکسر غافل زندگی کے شب وروز بربادیٔ آخرت کے کاموں میں گزار رہا تھا مگر مجھ پر میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم ہوگیا۔ ہوا یوں کہ ایک دن میں مسجد میں ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت میں بیٹھ گیا بس پھر کیا تھا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی شہرۂ آفاق تالیف **فیضانِ سنّت** کے پُرتاثیر کلمات نے میری زندگی میں مدنی

انقلاب برپا کر دیا۔ اب تو میں بلاناغہ درس میں شرکت کرنے لگا جس کی برکت سے نمازوں کی پابندی کا ذہن بن گیا۔ ساتھ ہی دارین کی سعادتیں پانے کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی غلامی میں آکران سے مرید بھی ہوگیا۔ اپنی بقیہ حیات صلوٰۃ وسنّت کے مطابق گزارنے کا عزمِ مصمم کرتے ہوئے سنتیں سیکھنے کے لئے راہِ خدا کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں بے شمار سنتیں، دعائیں اور دیگر شرعی مسائل سیکھنے کی عظیم سعادت میسر آئی۔ مدنی قافلے کی روح پرور ساعتوں نے فکرِ آخرت کا ایسا جذبہ دیے دیا کہ میں نے اپنا یہ ذہن بنالیا کہ بس اب دعوتِ اسلامی ہی میں اپنی زندگی گزاروں گا اور اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا عظیم خزانہ جمع کروں گا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ خوش گوار تبدیلی

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ جوں ہی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو معاشرے میں پھیلی برائیوں نے مجھے آگھیرا۔ اسکول کے زمانے سے ہی برے دوستوں کی صحبت ملی جس کی نحوست

سے میں فلموں ڈراموں کا شوقین ہو گیا۔ گانے باجوں کا تو ایسا بھوت سوار تھا کہ لبوں پر ہمہ وقت مختلف گانوں کے بول رہنے لگے۔ غفلت کی پٹی میری آنکھوں پر کچھ ایسی بندھی تھی کہ اپنے ناتواں کندھوں پر گناہوں کا بوجھ اٹھائے قبر کے پُر ہول گڑھے کی جانب بڑھتا ہی چلا جا رہا تھا کہ ایسے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے میری یاوری کی اور نہ صرف مجھے میرا دنیا میں آنے کا مقصد یاد دلا دیا بلکہ گناہوں سے بچا کر نیکیوں کی راہ پر بھی گامزن کر دیا۔ سبب کچھ اس طرح بنا کہ میرا گھرانا قدرے مذہبی ذہن کا تھا اس لئے کبھی کبھی نماز پڑھنے کے لئے مسجد جانے کا موقع مل جاتا۔ چنانچہ ایک روز مسجد میں حاضر ہوا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے ان اسلامی بھائی پر جو میری قسمت سنوارنے کیلئے بعد نمازِ مغرب ہاتھوں میں فیضانِ سنّت تھامے درس دینے کے لیے تشریف فرما تھے میں بھی نماز پڑھ کر درس میں شریک ہو گیا۔ ایک ولیٔ کامل کے تحریر کردہ الفاظ کانوں کے راستے قلب کی گہرائیوں میں اترتے چلے گئے۔ درس کے اختتام پر ان اسلامی بھائی نے احسن انداز میں مسکرا کر ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پُرخلوص دعوت پیش کی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے اندازِ ملاقات اور میٹھی میٹھی پُراثر گفتگو نے میرے دل کی دنیا ہی بدل دی میں نے گناہوں سے توبہ کی اور یہ ذہن بنالیا کہ اب اِنْ شَآء

اللہ عَزَّوَجَلَّ جینا مرنا دعوتِ اسلامی میں ہی ہوگا۔ میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے کے تحت مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگا اور جلد ہی عشاء کی نماز کے بعد ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ سب لوگ حیران تھے کہ اچانک اسے کیا ہوگیا ہے جس کی زبان فضول باتوں اور طرح طرح کے بے ہودہ گانوں سے رکتی نہ تھی اب نیکی کی دعوت کی شیرینی اور نعتِ مصطفیٰ کے ترانوں سے سجی رہتی ہے۔ گھر والے بھی بہت خوش ہیں اور دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو دعائیں دیتے ہیں کہ جن کی بدولت ہمارا بچہ نیکی کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ اب تو دل میں صرف ایک ہی بات نقش ہے کہ ''مرشد کے فرمان پر جان بھی قربان ہے۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾6﴿ اشکوں کی برسات

خوشاب (پنجاب پاکستان) کے علاقے جوہر آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ زندگی بے مقصد ہی گزر رہی تھی۔ ایامِ حیات کے قیمتی لمحات سے سرمایۂ آخرت جمع کرنے کی بجائے گناہوں سے اپنا نامۂ اعمال سیاہ کر رہا تھا۔ گناہوں سے پُرخار زندگی میں نیکیوں کے پھول کچھ اس طرح کھلنے لگے کہ

خوش قسمتی سے ایک دن امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنت پڑھنے کی سعادت حاصل ہوگئی تحریر کی روانی جیسے پرسکون جھیل کا بہاؤ جا بجا بکھرے علم وحکمت کے موتی پند ونصائح کے مہکتے پھول اسلاف کے پاکیزہ کردار کے عکاس واقعات میرے دل کو جلا بخش گئے۔ خوابیدہ جذبات بیدار ہوگئے، نیک بننے کا جذبہ ملا چنانچہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی سعادت حاصل کی تلاوت قران درود وسلام سبز عماموں کے تاج سجائے اسلامی بھائیوں کا ازدحام سنتوں بھرا بیان ذکر اللّٰہ کی پرکیف صدائیں اور رقت انگیز دعا میں بارگاہ خداوندی میں کی جانے والی التجائیں میرے دل کی دنیا ہی بدل گئیں۔ میرا پتھر دل نرم پڑ گیا آنکھوں سے اشکوں کی برسات شروع ہوگئی اک روحانی کیف وسرور حاصل ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کا ہو کر رہ گیا۔ بری صحبت سے جان چھوٹی عمل کا جذبہ ملا اور **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کا ذہن بنا مدنی کاموں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ تا دمِ تحریر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے شہر سطح پر مدنی قافلہ ذمہ دار ہونے کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ ھنسی مذاق کی عادت نکل گئی

سرگودھا (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی قران وسنّت کی راہ پر آنے کا

واقعہ بیان کرتے ہیں کہ 1989ء کی ایک روحانی رات تھی جب میری زندگی میں سنتوں بھرا انقلاب آیا۔ ہوا کچھ اس طرح کہ ہمارے ایک رشتہ دار رحیم یار خان میں سرکاری ملازم تھے۔ان کی سابقہ زندگی گناہوں سے بھرپور تھی، وہ مختلف برائیوں میں مبتلا تھے ایک رات وہ ملاقات کیلئے تشریف لائے تو دیکھ کر میں کچھ دیر سکتے میں آ گیا کہ کل تک جو برائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا اب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت داڑھی شریف سے ان کا چہرہ جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔کل تک ہنسی مذاق جن کا محبوب ترین مشغلہ تھا مگر اب ان کے چہرے پر سنجیدگی کے آثار نمایاں تھے اور ان کے چہرے سے عبادت کا نور چمک رہا تھا۔انہوں نے نہایت پرتپاک طریقے سے میری خیریت معلوم کرتے ہوئے مجھ پر شفقت فرمائی میں حیران ہوگیا کہ ان کی گفتار و انداز یکسر بدل چکے تھے۔ انہوں نے نہایت دلنشین انداز میں مجھے فیضانِ سنّت سے داڑھی شریف کی سنّتیں اور آداب پڑھ کر سنائے۔نجانے الفاظ میں ایسی کیا تاثیر تھی کہ جوں جوں میں فیضانِ سنّت کا درس سنتا گیا۔الفاظوں کا سحر میرے کانوں کے راستے سے دل میں اترتا گیا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ داڑھی شریف سجانے کی نیّت کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے میری پرخار زندگی میں ایسا مدنی انقلاب آیا کہ تادمِ تحریر میں مدنی ماحول کی خوب خوب برکتیں لوٹ رہا

ہوں۔ بس اب میرا ذہن بن گیا ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ معلومات کا خزانہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) میں قیام پذیر اسلامی بھائی اپنے سدھرنے کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ 1995ء میں میں fsc کا طالب علم تھا۔ مذہبی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے میری دوستی ایک بدمذہب سے ہوگئی میں اس کے ساتھ ہی اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا۔ کہتے ہیں کہ صحبت اثر رکھتی ہے لٰہذا میں بھی اس کے فاسد عقائد کا شکار ہونے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے کہ جنہوں نے دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھ کر امتِ مسلمہ پر احسانِ عظیم فرمایا اور بے شمار لوگوں کو بدمذہبوں سے محفوظ فرمایا یقیناً اگر دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نہ ہوتا تو اس بدمذہب کی دوستی آج مجھے گمراہی میں مبتلا کر دیتی۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا کہ اس دوست نما دشمن سے میری جان چھوٹ گئی سبب کچھ یوں بنا کہ ہماری مسجد میں فیضانِ سنّت کا درس شروع ہوگیا تو ایک دن میرے والد صاحب نے فرمایا ''تم بھی درس میں شرکت کیا کرو کہ درس میں بیٹھنے کی برکت سے نہ صرف معلومات کا ڈھیروں خزانہ

حاصل ہوتا ہے بلکہ علمِ دین کی مجلس میں بیٹھنے کی عظیم فضیلت پانے کی بھی سعادت ملتی ہے۔'' لہٰذا میں نے درس میں باقاعدگی سے بیٹھنا شروع کر دیا۔ واقعی درس میں بیٹھنے کی برکت سے علمِ دین کے انمول موتیوں سے دامن بھرنے کا سنہری موقع ملا اور ساتھ ہی میرے دل و دماغ کو ایسا سکون نصیب ہوا کہ میرے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ میرے لئے یہ ایک نیا ماحول تھا ہر طرف علم و عمل کے پھولوں سے مہکی مہکی فضاؤں نے مجھے بہت متأثر کیا۔ پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا ہی زیروزبر کر دی میں نے اپنے تمام گناہوں سے پکی توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت کی بھی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾9﴿ خواب میں کرم ہو گیا

ضیاءکوٹ (سیالکوٹ) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی نیک عملوں سے مزیّن فضاؤں میں آنے سے قبل میں پینٹ

شرٹ میں کسا کسایا رہتا۔ داڑھی شریف منڈوانے کے گناہ کے ساتھ ساتھ کئی اور بدعملیوں کا بھی شکار تھا۔ غرض میرے شب روز فضولیات ولغویات ہی میں بسر ہو رہے تھے۔ میری زندگی میں گناہوں کی شام کچھ اس طرح ہوئی کہ ہمارے گاؤں میں سنّتوں کی خدمت کے جذبے سے سرشار چند عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار درس شروع کر دیا۔ جس میں قرآن پاک کے ترجمے کنزالایمان مع تفسیر خزائن العرفان سے چند آیات کا ترجمہ وتفسیر پڑھ کر سنایا جاتا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی شرکت کی سعادت میسر آئی تقریباً دو سال تک اس درس کا سلسلہ چلتا رہا پھر بعض وجوہات کی بنا پر درس بند ہو گیا مگر میں اس درس کی برکت سے اپنے گناہوں سے تائب ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو چکا تھا۔ نیز مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تھا۔ اب میرا دل کڑھتا اور مجھے یوں محسوس ہوتا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے'' آپ خود درس کیوں نہیں شروع کر لیتے۔'' چنانچہ میں نے ایک اسلامی بھائی کو ساتھ لیا اور فیضانِ سنّت کا درس دینا شروع کر دیا۔ جس کی برکت سے میں نے اپنے قول و فعل میں ایک نمایاں تبدیلی محسوس کی۔ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا ایک رات سویا ہوا تھا کہ میرے بھاگ جاگ اٹھے کیا دیکھتا ہوں کہ امیرِ اہلسنّت دَامَــــــت

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بیان فرما رہے ہیں اور میں کافی دور سے آپ کے دیدار سے فیض یاب ہو رہا ہوں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ کاش امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب جا سکتا۔ اس خیال کا آنا تھا اچانک میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنے قریب پایا۔ آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے مصافحہ کیا اور ادب سے ان کے قریب بیٹھ گیا۔ اس واقعہ کے بعد میں نے باقاعدگی سے درسِ فیضانِ سنّت جاری رکھا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ درس کی برکت

ضلع لودھراں (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں باب المدینہ (کراچی) میں ایک اسٹیل انڈسٹری میں ملازم تھا ایک دن نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جانا ہوا۔ نماز پڑھنے کے بعد جونہی میں واپس آنے لگا ایک سبز سبز عمامے والے اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر نہایت خندہ پیشانی سے ملاقات کرتے ہوئے درس میں شرکت کی دعوت کچھ ایسے دلنشین انداز میں پیش کی کہ میں انکار نہ کر سکا اور درسِ فیضانِ سنّت میں بیٹھ گیا۔ فیضانِ سنّت کے عام فہم الفاظ اور درس دینے والے اسلامی بھائی کا انداز کچھ ایسا پُر اثر تھا

کہ میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ درس کے بعد میں واپس جانے لگا تو ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی آگے بڑھے مجھ سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں نے انہیں شرکت کی یقین دہانی کروائی۔ بالآخر میں سنّتوں بھرے اجتماع کی پرکیف فضاؤں میں پہنچ گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع کا ہر منظر ہی نرالہ تھا۔ پرسوز بیان سنا تو دل و دماغ کے بند دریچے کھل گئے۔ ذکر اور آخر میں رقت انگیز دعا نے تو میری کایا ہی پلٹ دی۔ میری سوچ وفکر کو یکسر بدل کر رکھ دیا میرے دل میں نیکیوں کا شوق اور گناہوں سے نفرت کا کچھ ایسا جذبہ پیدا ہوا کہ میں مدنی ماحول کا ہو کر رہ گیا۔ اسلامی بھائیوں کی مزید شفقتوں کی برکت سے دو ہفتے میں ہی عمامہ سجا کر اپنا ''سر سبز سبز'' کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے مدنی ماحول کی پرنور فضائیں میسر آئی ہیں نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ مدنی قافلوں میں سنّتوں بھرا سفر اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت میرا معمول بن گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے برگزیدہ بندوں کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے اور مہکے مہکے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ فیشن پرستی سے توبہ

مرکزالاولیاء (لاہور) کے علاقے مانگا منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا۔ دنیا کی رونقوں میں منہمک زندگی کے نادر لمحات ضائع کر رہا تھا۔ میری زندگی کے سیاہ پہر میں سعادتوں کی کرنیں کچھ یوں نمودار ہوئیں کہ ہمارے محلّہ کی مسجد میں ایک اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت کیلئے تشریف لایا کرتے۔ خوش قسمتی سے ایک دن میں بھی درس میں شریک ہوگیا۔ انہوں نے درود وسلام کی فضلیت بیان کی جسے سن کر دل خوشی سے جھومنے لگا کہ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰه تَعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وَسلَّم پر درود پاک پڑھنے والوں پر اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کی کیسی چھما چھم بارش برستی ہے۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد میری ملاقات ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ہوگئی ان کا اندازِ ملاقات اور گفتگو کا دلنشین انداز مجھے بہت اچھا لگا انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے مدنی قافلے کی برکتیں بتائیں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں دعائیں قبول ہوتی ہیں پریشانیاں دور ہوتی اور چین سکون کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی راہِ خدا میں سفر کی برکتوں سے مالا مال ہورہے ہیں۔ آپ بھی مدنی قافلے میں سفر کریں جہاں آپکو بے شمار دینی مسائل سیکھنے کو ملیں گے وہیں سکونِ قلب کی دولت بھی نصیب ہوگی۔ ان اسلامی

بھائی کے دنیا و آخرت کے فوائد سے بھرپور کلام کو سن کر میں بہت خوش ہوا اور یوں ان کی خیر خواہی فرمانے کے سبب میرے دل میں ان کی محبت موجزن ہو گئی اور میں ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کے لئے تیار ہو گیا۔ مدنی قافلے میں سفر کے دوران عاشقانِ رسول کی رفاقت میں بہت سرور آیا۔ دین کے وہ مسائل سیکھنے کا موقع ملا جن سے میں آج تک ناآشنا تھا نماز کے وہ اہم مسائل جن کا نماز میں خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے ان کے بارے سنا تو آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ نماز میں شرائط و فرائض بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال میں مدنی قافلے میں اسلامی بھائیوں کی شفقتوں اور ان کی ملنساری اخلاق و کردار سے اس قدر متاثر ہوا کہ میں ہمیشہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اپنی قبر و آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دگنی رات چگنی ترقی و عروج عطا فرمائے کہ جس کی برکت سے آج لاکھوں لاکھ مسلمانوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے ایک فیشن پرَست کی زندگی کو چار چاند لگ گئے اور سعادتوں بھری زندگی مقدّر بن گئی۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اپنے محلّہ، مسجد، گھر گھر میں درس

فیضانِ سنّت کو عام کر کے خوب خوب رحمتیں حاصل کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خلوصِ نیّت کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزّوَجلّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ بغض و عناد نکل گیا

تحصیل بھلوال (پنجاب، پاکستان) کے محلّہ مخدوم آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بد مذہبیت کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ بد مذہبوں کی صحبت کی نحوست کا رنگ اس قدر غالب تھا کہ میں دعوتِ اسلامی کے نام سے بھی چڑتا تھا۔ میرے شب و روز اسی بغض و عناد میں بسر ہو رہے تھے۔ نمازوں کا تو یہ حال تھا کہ کبھی پڑھ لی تو کبھی چھوڑ دی۔ ایک روز میں اپنے محلّہ کی مسجد میں نمازِ مغرب کی ادائیگی کے لیے گیا۔ نماز کے بعد مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت ہو رہا تھا۔ میری خوش بختی کہ میں درس میں شریک ہو گیا۔ مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے سادہ اور منفرد انداز سے تو میرا رواں رواں لرزنے لگا مگر ابھی بھی غفلت کی خماری مکمل طور پر ختم نہ ہوئی تھی۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد میں نے اس اسلامی بھائی سے جارحانہ انداز میں بحث مباحثہ شروع کر دیا لیکن مجال ہے کہ ان کے لب و لہجے میں شدت آئی ہو۔ وہ

بڑے پیارے انداز میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں بتانے اور فیوضات سے آگاہی دینے کے ساتھ ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیتے رہے۔ میرا شرکت کا ذہن تو نہ تھا مگر ان اسلامی بھائی کی مستقل انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے نیت کرہی لی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو ہی گیا۔ سنتوں بھرے اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان پھر ذکر اللہ اور آخر میں رقت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا ہی بدل دی۔ میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور سعادتوں بھری زندگی بسر کرنے کیلئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے نمازوں کا پابند بن گیا۔ میں اب خوب خوب مدنی کاموں کی بہاریں لٹا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ تبرُّک کی برکت

وزیر آباد (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے محلّہ لکڑ منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے یوں تو میں شروع سے ہی نمازوں کا پابند تھا لیکن اچھی صحبت نہ ملنے کے باعث اپنے اندر عملی اعتبار سے بہت کمی پاتا تھا۔ روز بروز

بڑھتے ہوئے بے عملی کے سیلاب سے ''متأثر'' ہو جانے کا خوف لاحق رہنے لگا۔ ایسے میں مجھے اچھے ماحول کی ضرورت تھی جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے دعوتِ اسلامی کی صورت میں نصیب ہو گیا۔ سب کچھ اس طرح بنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے درسِ فیضانِ سنّت سننے کی سعادت نصیب ہوئی جس کے پر تاثیر الفاظ کانوں کے راستے دل کی گہرائیوں میں اتر گئے مزید عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے دعوتِ اسلامی ہی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی سعادت میسر آئی۔ ایسا پاکیزہ ماحول میں نے اس سے قبل نہیں دیکھا تھا۔ اب تو میری سعادتوں کی معراج کا آغاز ہو چکا تھا۔ ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے کا مبارک سفر نصیب ہوا جس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوئیں کہ دورانِ قافلہ رات سوتے میں میری قسمت چمک اٹھی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اپنا نورانی چہرہ چمکاتے جلوہ افروز ہیں۔ میں نے آپ کی جانب غور سے دیکھا تو آپ کچھ تناول فرما رہے تھے۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے انتہائی شفقت فرماتے ہوئے اپنے تبرّک کا کچھ حصہ مجھے بھی عطا فرمایا۔ میں نے جونہی لے کر اپنے منہ میں رکھا ایک کیف و سرور کی لہر اٹھی اور اسی اثنا میں بے اختیار میری زبان

سے اللّٰہ ، اللّٰہ کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔ میری آواز سے میرے قریب سوئے ہوئے شرکائے قافلہ اٹھ بیٹھے۔ اتنے میں مجھے بیدار کر دیا گیا۔ دیکھا تو وقتِ تہجد تھا۔ میں ابھی تک اللّٰہ ، اللّٰہ کی پاکیزہ صدائیں بلند کئے جا رہا تھا۔ یہ سب امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کی عنایتیں ہیں کہ مجھ پر اس قدر کرم ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} روز کا معمول

تحصیل میلسی (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی اپنے مدنی ماحول میں آنے کا واقعہ کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ یہ اُن دنوں کی بات ہے کہ جب میں میٹرک میں زیرِ تعلیم تھا۔ مدنی ماحول سے دوری کے باعث جہاں نماز روزے کی معلومات سے نابلد تھا وہیں عقائدِ حقّہ کے بارے میں بھی کوئی خاص شناسائی نہ تھی اسی وجہ سے بدمذہبوں کے ساتھ بھی میرا اٹھنا بیٹھنا رہتا۔ ایک دن گھر سے کچھ دور واقع مسجد (جہاں دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں کا آنا جانا تھا) میں نماز ادا کرنے گیا۔ جب میں نے وہاں اسلامی بھائیوں کا مسکرا مسکرا کر خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا دیکھا تو متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اس طرح آہستہ آہستہ میں نے عشاء کی نماز وہیں ادا کرنا شروع کر دی۔ ایک دن ایک باعمامہ اسلامی

بھائی نے دعوت پیش کی کہ نماز کے بعد فیضانِ سنّت کا درس ہوتا ہے آپ بھی شرکت فرمایا کریں۔ میں نے درس میں شریک ہونے کی نیت کر لی۔ چونکہ میں سنتیں اور نوافل مسجد کے صحن میں ادا کرتا تھا اس وجہ سے مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ درس تو مسجد کے اندر ہوتا ہے۔ جب میں اس بات سے آگاہ ہوا تو ایک دن درسِ فیضانِ سنّت سننے بیٹھ گیا۔ مجھے درس اس قدر پسند آیا کہ اب تو میں نے روزانہ شرکت کا معمول بنالیا۔ کچھ عرصے بعد میں نے ملتان کالج میں داخلہ لے لیا میری خوش قسمتی کہ وہاں بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں سے میری ملاقات ہوگئی۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مدنی قافلہ کورس میں شرکت کا ذہن دیا۔ جب میں امتحان دے کر فارغ ہوا تو مدنی قافلہ کورس کرنے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ مدنی قافلہ کورس کی بھی کیا بات ہے اس نے تو میری سوچ یکسر بدل کر رکھ دی۔ مدنی قافلہ کورس کے دوران ہی ہمارے ڈویژن مشاورت کے نگران نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا۔ میں نے گھر والوں کو راضی کیا اور درسِ نظامی میں داخلہ لے لیا۔ جب میں درجہ ثالثہ (تیسرے سال) میں تھا تو امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر 12 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں بارہ ماہ

کے قافلے کا مسافر ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ گناھوں کی تاریک وادیاں

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب اس طرح ہے کہ میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ فرض نمازوں تک سے غافل تھا۔ بس موج مستی میں مگن زندگی کے انمول لمحات برباد کر رہا تھا۔ میری سعادتوں کی معراج کا سفر کچھ اس طرح شروع ہوا کہ ایک روز میں نمازِ ظہر کے لئے مسجد میں گیا تو نماز کے بعد ایک مبلّغ نے درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کیا۔ میں بھی درس میں شریک ہو گیا۔ پُرتاثیر درسِ فیضانِ سنّت سے میرا دل مسرور ہو گیا۔ درس کے اختتام پر ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی نے محبت بھرے انداز میں اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں چونکہ پہلے ہی درسِ فیضانِ سنّت سے متأثر ہو چکا تھا چنانچہ مزید برکتیں سمیٹنے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان اور رقت انگیز دعا کی برکت سے میرے دل کی دنیا زیر و زبر ہو گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور برکتیں پانے کے لئے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ تادمِ تحریر ذیلی نگران کی حیثیت سے احیائے سنّت کے لیے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مہکے

مہکے مدنی ماحول کی مزید بہاریں عطا فرمائے۔(آمین)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(15) سود کی لعنت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کھارادر سے تعلق رکھنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل میں معاشی مسائل کا شکار تھا جس کی وجہ سے بے حد پریشان تھا۔ان مسائل کے حل کے لیے مَعَاذَاللّٰہ میں سود پر قرض لینے کے گناہِ عظیم میں مبتلا ہو گیا مگر مسائل ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئے سود کا بار دن بدن بڑھتا ہی چلا جا رہا تھا اور اس کی ادائیگی کے اسباب دور دور تک نظر نہیں آرہے تھے جس کی وجہ سے میری رات کا سکون اور دن کا چین وقرار رخصت ہو چکا تھا۔ ہر وقت یہی بوجھ سر پر سوار رہتا کہ اب کس طرح اس سودی لعنت سے گلوخلاصی ہوگی۔بارہا شیطان لعین نے خودکشی کا ذہن دیا لیکن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت شاملِ حال تھی کہ میں اس مکروفریب کے جال میں نہ پھنسا۔ایک دن میری نظر کچھ سبز عماموں والے اسلامی بھائیوں پر پڑی۔ان کے پُرنور چہروں اور مدنی حلیوں کو دیکھا تو بہت اچھا لگا چنانچہ میں سکون کی تلاش میں ان کے پیچھے پیچھے

چل دیا جب وہ مسجد میں داخل ہوئے تو میں بھی ان کے ہمراہ نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں چلا گیا۔ مغرب کی نماز باجماعت ادا کی اور اپنے مسائل کے حل کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے فیضانِ سنّت سے دیکھ کر بیان شروع کیا تو میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا۔ تحریر کی سادگی اور اصلاحِ اُمت کے جذبے سے سرشار انداز مجھے بے حد پسند آیا۔ میں نے اب باقاعدگی سے درس سننا شروع کر دیا۔ چند دنوں بعد ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری نصیب ہوگئی۔ وہاں کے روح پرور مناظر بہت اچھے لگے ہر طرف سبز عماموں کی بہاریں اور کثیر نوجوانوں کے داڑھی شریف سے پر رونق چہرے دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ میں نے سابقہ گناہوں سے تائب ہو کر داڑھی اور عمامہ سجانے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے مجھے دین و دنیا کی برکتیں ملنا شروع ہو گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿16﴾ کالے بچھو

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) کے محلہ مسلم آباد کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کے بارے میں کچھ یوں رقم طراز ہیں

کہ یہ اُس وقت کی بات ہے جب میری رہائش رحیم یار خان میں تھی۔ وہاں غوثیہ مسجد میں ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سبز سبز عمامے کا تاج سجائے تشریف لاتے اور بعد نمازِ مغرب فیضانِ سنّت سے درس دیا کرتے۔ میں بھی درس میں شریک ہو جاتا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے تحریر کردہ الفاظ کانوں کو بہت بھلے معلوم ہوتے۔ میں نے ان سے چند روز کیلئے فیضانِ سنّت حاصل کی اور اس کا مطالعہ کرنے لگا۔ جوں جوں میں فیضانِ سنّت پڑھتا گیا میری سوچ وفکر بدلتی گئی۔ پہلے ہمہ وقت دل و دماغ پر غفلت طاری رہتی مگر اب فیضانِ سنّت پڑھنے کے بعد میرے سوچ وفکر یکسر بدل گئی۔ میری سوچ وفکر میں تبدیلی کیسے نہ آتی کہ کتاب بھی تو اس ولیٔ کامل کی تھی کہ جن کی مخلصانہ کاوشوں کی برکت سے آج لاکھوں لاکھ مسلمان سنّتوں کے آئینہ دار بن چکے ہیں۔ اس کے بعد ہم راولپنڈی شفٹ ہو گئے۔ جب یہاں نماز پڑھنے کے لئے مسجد حاضر ہوا تو نماز کے بعد یہاں بھی درسِ فیضانِ سنّت کا سلسلہ دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ذوق وشوق سے درسِ فیضانِ سنّت میں شریک ہو کر اپنی خالی جھولی کو علم وحکمت کے انمول موتیوں سے بھرنے لگا۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد اسلامی بھائی نہایت پر تپاک طریقے سے ملاقات کرتے۔ مجھے ان کے نورانی چہروں پر سجی مسکراہٹ بہت اچھی لگتی۔ میں ان کے اخلاق و کردار سے بے حد متأثر ہو چکا تھا۔ انہوں نے شفقت

فرماتے ہوئے مجھے بھی درس دینے کا طریقہ سکھا دیا۔ چنانچہ میں بھی درس دینے کی سعادت پانے لگا مگر بدقسمتی سے اب تک چہرے پر داڑھی شریف سجانے سے محروم تھا۔ اسلامی بھائی سمجھاتے کہ داڑھی شریف سے اپنے چہرے کو منور کر لیجئے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی قبر میں داڑھی شریف کا نور ساتھ لے جائیں۔ کیا بعید اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ہماری مغفرت فرما دے خوش قسمتی سے ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا انقلابی رسالہ بنام **کالے بچھو** پیش کیا۔ اسے پڑھ کر میں کانپ اٹھا مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔ خوفِ خدا کا اس قدر غلبہ ہوا کہ میں نے اسی وقت داڑھی شریف منڈوانے سے سچی توبہ کی اور اپنے چہرے کو داڑھی شریف کے نور سے پرنور، سر کو سبز سبز عمامے کے تاج سے سبز اور ہمیشہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے گناہوں بھری راہ چھوڑ دی اور نیکیوں کی جانب قدم بڑھا دیے۔ تادمِ تحریر ذیلی نگران کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ {دعوتِ اسلامی} شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ________ **خط ملنے کا پتا** ________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی** وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بیعت** ہو جائیے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سر پرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروا لیں۔

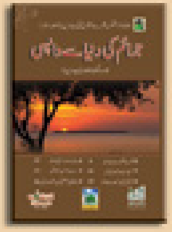
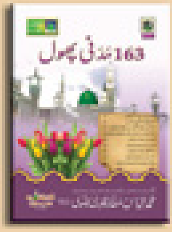

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

درسِ فیضانِ سنّت کی مَدَنی بہاریں حصہ (3)

بُری سنگت کا وبال

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ۔ فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net